

یمنی بندر گاہیں: بااثر افراد کی بد عنوانی اور ایجنٹوں کی کشمکش سے نبوت کے نقش قدم پر

دوسری خلافتِ راشدہ تک

تحریر: استاد سلیمان المہاجرہی—ولایہ یمن

(ترجمہ)

یمن کی سمندری بندر گاہیں بحیرہ احمر، خلیج عدن اور بحیرہ عرب پر اپنے منفرد اور اسٹریٹجک مقام کی وجہ سے ممتاز حیثیت رکھتی ہیں۔ یہ بندر گاہیں خاص طور پر اہل یمن اور عمومی طور پر امتِ مسلمہ کے لیے ایک عظیم خود مختار دولت ہیں، کیونکہ بندر گاہوں کے بارے میں بنیادی نظریہ لازمی طور پر اسلامی نقطہ نظر سے ہونا چاہیے، کیونکہ یہی واحد درست نظریہ ہے۔ یہ وسائل مسلمانوں کی اجتماعی ملکیت (ملکیتِ عامہ) ہیں، بالکل اسی طرح جیسے تمام قدرتی وسائل ہوتے ہیں۔ جس کی دلیل رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان ہے: «الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلَاثٍ: فِي الْمَاءِ وَالْكَلْبِ وَالنَّارِ، وَثَمَنُهُ حَرَامٌ» "مسلمان تین چیزوں میں شریک ہیں: پانی، چارہ اور آگ، اور ان کی قیمت (لینا) حرام ہے۔" (اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے)۔ اور مہاجرین میں سے ایک شخص سے مروی رسول اللہ ﷺ کی یہ حدیث ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تین غزوات میں شرکت کی اور میں نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: «الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلَاثٍ: الْمَاءِ وَالْكَلْبِ وَالنَّارِ» "مسلمان تین چیزوں میں شریک ہیں: پانی، چارہ اور آگ۔" (اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے)۔ علمی حکومت کی بد عنوانی اور اس کے گرد مختلف گروہوں کی باہمی کشمکش نے یمنی بندر گاہوں کو ایک ایسی نوآبادیاتی دولت بنا دیا ہے جس سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا جا رہا، اور یہ سب نبوت کے نقش قدم پر خلافتِ راشدہ کی ریاست کی عدم موجودگی کا ناگزیر نتیجہ ہے۔

چنانچہ یہاں سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ ان بندر گاہوں کو غیر ملکی یا مقامی کمپنیوں کے لیے نجی ملکیت (پرائیویٹائز) بنانا شرعی طور پر حرام ہے۔ اس اصول کے مطابق، انہیں تمام مسلمانوں کی ملکیت رہنا چاہیے اور ریاست کو ان کا انتظام سنبھالنا چاہیے تاکہ ان کی آمدنی رعایا کی ضروریات پر خرچ کی جاسکے، نہ کہ یہ بد عنوانی کے نظام کے ہاتھوں میں ایک آلہ بن کر رہ جائیں۔ چونکہ یمن ایک ایسے مقام پر واقع ہے جو بعض اہم ترین آبی گزرگاہوں کو کنٹرول کرتا ہے، اس لیے یہ بندر گاہیں محض تجارتی تنصیبات نہیں بلکہ ایک حیاتیاتی ذریعہ اور سیاسی و فوجی قوت کا ایک آلہ ہیں۔ اسی اہمیت کے پیش نظر، تنازع کے مختلف فریق اقتدار میں اپنی بقا کو یقینی بنانے کے لیے ان پر کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، اور یہ اہل یمن کی دیکھ بھال یا ان کی ضروریات پوری کرنے کے لیے نہیں بلکہ اپنے استعماری کافر آقاؤں کی خدمت کے لیے ہے۔

رشاد علمی کی حکومت بد عنوانی اور ایجنٹ سازی کے نظام کا ایک حصہ ہے۔ یہ ایک گناہ گار ادارہ ہے جو بین الاقوامی تجارت میں یمن کے مقام کو مستحکم کرنے کے لہجے میں ملک کے وسائل کو استعماری کافروں کے مفادات کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ جیسا کہ یمنی وزیرِ نقل و حمل نے کہا کہ وزارت کا وژن صرف عدن کی بندر گاہ تک محدود نہیں ہے، بلکہ اس کا دائرہ کار حضرموت میں 'بروم' سے لے کر سقطریٰ میں 'قرمہ' تک یعنی بندر گاہوں کی ترقی کے ایک جامع نقشے تک پھیلا ہوا ہے، جس میں تمام رکے ہوئے منصوبوں کی بحالی بھی شامل ہے (اخبار الشرق الاوسط، 27/04/2026)۔ چینل 'الحرہ' کے ایک نجی ذریعے کا کہنا ہے کہ "یمنی سرزمین کے ذریعے تیل کی برآمد کے لیے متبادل راستہ بنانے کا خیال بہت پہلے سامنے آیا تھا، جہاں حضرموت یا المہسرہ سے گزرنے والی ایک بڑی پائپ لائن بچھانے کے منصوبے پیش کیے گئے تھے جو بحیرہ عرب تک پہنچے گی، تاکہ آبنائے ہرمز سے دور ایک محفوظ راستہ فراہم کیا جاسکے" (الحرہ، 22/04/2026)۔ اخبار 'الشرق الاوسط' کی ویب سائٹ پر 27/04/2026 کو یہ خبر شائع ہوئی کہ "یہ رجحان حکومتی پرامیدی کے درمیان سامنے آیا ہے کہ بحیرہ عرب اور خلیج عدن کے ساحلوں پر پھیلی ہوئی ملکی بندر گاہیں بین الاقوامی تجارت کے مستقبل اور پڑوسی عرب ممالک کی خدمت میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں"۔ الشرق الاوسط کی ان رپورٹوں سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ یمنی بندر گاہیں مقامی تجارت کے مستقبل میں کوئی اہم کردار ادا نہیں کر رہی ہیں اور نہ ہی کریں گی، بلکہ یہ سب عالمی تجارت کے مستقبل کے لیے ہے، جب کہ اسے اہل یمن! آپ کے حصے میں صرف ظلم، غربت اور محتاجی ہی آئی ہے!

یہ اقدامات محض انتظامی بد عنوانی نہیں ہیں، بلکہ ایک سوچی سمجھی منصوبہ بندی کے تحت منظم پالیسی ہے، اور یہ لوگ اپنے کافر آقاؤں کے ہاتھوں میں مہروں کے سوا کچھ نہیں ہیں جو انہیں اپنی مرضی کے مطابق چلاتے ہیں۔ جہاں بندرگاہیں سیاسی وفاداری کے بدلے غیر ملکی کمپنیوں کو تحفے کے طور پر پیش کی جاتی ہیں، جس کے نتیجے میں ان کی آمدنی معیشت کو بحال کرنے کے بجائے بااثر افراد کی جیبوں میں چلی جاتی ہے۔ تنخواہوں کی بندش اور قحط کے پھیلاؤ کا تو ذکر ہی کیا، یمن کے تمام لوگ اس کی قیمت چکا رہے ہیں، جبکہ اشرفیہ سونے کے ڈھیروں پر اجماع ہے، یہ لوگ جو کچھ کر رہے ہیں وہ کتنا برا ہے!

بے شک اسلام، جو رب العالمین کی شریعت ہے، اس نے ہماری رہنمائی کی ہے اور ان وسائل کے بارے میں صحیح نظریہ دیا ہے، لیکن ان احکام کا نفاذ اس نظام کے قیام پر منحصر ہے جسے اللہ نے ہمارے لیے پسند کیا ہے، یعنی وہ نظام خلافت جس کی دعوت حزب التحریر دے رہی ہے۔ چنانچہ نبوت کے نقش قدم پر دوسری خلافت راشدہ کے سائے میں، یعنی بندرگاہیں کشمکش کے گڑھ سے معاشی ترقی کے مرکز میں بدل جائیں گی، کیونکہ ان کا انتظام اسلامی اقتصادی نظام کے تحت چلایا جائے گا جو بندرگاہوں کو عوامی ملکیت (ملکیت عامہ) قرار دیتا ہے جنہیں بیچنا یا جن پر اجارہ داری قائم کرنا جائز نہیں ہے۔ ان بندرگاہوں کی آمدنی براہ راست مسلمانوں کے بیت المال کے خزانے میں جائے گی تاکہ اس کے مثبت اثرات لوگوں کی زندگیوں پر خوشحالی کی صورت میں نظر آئیں، نہ کہ داخلی اور خارجی بیگانگی کو پروان چڑھانے کے لیے۔ اس کے علاوہ یہ بندرگاہیں ریاست خلافت کی فوجی قوت کا حصہ بن جائیں گی، جہاں خلافت کے بحری بیڑے امن اور تجارت کی ضمانت کے لیے آبی گزرگاہوں کی حفاظت کریں گے اور کوئی بھی ریاست، چاہے وہ کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہو، اسے بلیک میل نہیں کر سکے گی۔ سادہ الفاظ میں، خلافت نہ صرف یمن بلکہ دنیا کے تمام مسائل کا واحد حل ہے، جو بندرگاہوں کے تنازع کو امت مسلمہ کے لیے ایک جامع معاشی اور دفاعی فائدے میں بدل دے گی۔

یمن کی وہ بندرگاہیں جو بد عنوانی اور خانہ جنگی میں ڈوبی ہوئی ہیں، ایک بالکل مختلف منظر نامے میں بدل جائیں گی، جس کی بنیاد صرف اسلام کے جھنڈے تلے امت کے اتحاد میں مضمر ہے۔ لہذا اہل یمن کے لیے یہ موزوں ہے کہ وہ اسلام کے اس عظیم منصوبے کی نصرت کریں جو حزب التحریر پیش کر رہی ہے، یعنی نبوت کے نقش قدم پر دوسری خلافت راشدہ کا منصوبہ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنَ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ﴾ اور جو کچھ اللہ نے تجھے دے رکھا ہے اس میں آخرت کے گھر کی تلاش بھی رکھ اور دنیا سے بھی اپنا حصہ نہ بھول اور جیسے کہ اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے تو بھی احسان کر اور زمین میں فساد کا خواہاں نہ ہو، یقیناً اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں رکھتا۔" (سورۃ القصص: آیت 77)